ثار الله
زیارت عاشورا
پیشکش
قنبر زیدی

انتساب

قبر مظلوم

سید الشہدا امام حسین علیہ السلام

کے پہلے زائر

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

کے نام

نام کتاب .... زیارت امام حسین علیہ السلام در روزِ عاشورا
ترتیب و تنظیم .... قنبر زیدی
طبع .... دوم، اربعین ۱۴۴۲ھ/ ۲۰۲۰ء
تعداد اشاعت .... ایک ہزار
ہدیہ .... فی سبیل سکینہؑ

ایصال ثواب و بلندی درجات

سیدہ ریاض فاطمہ

بنت سید طاہر عباس زیدی

سید وصی حیدر زیدی

ابن سید حسین احمد زیدی

زیارتِ حضرات امام حُسین علیہ السلام در روزِ عاشورا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

امیرالمومنینؑ کے فرزند اور اوصیاء کے سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں

الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ

کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا

ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جاتا ہے سلام ہو آپ پر اور اُن

الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكُمْ

رُوحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں آپ سب پر

مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللهِ أَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ

میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ

اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبد اللہ آپ کا سوگ بہت

الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ

بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے

عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَجَلَّتْ

ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی

وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلَى

اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام

جَمِيعِ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً

آسمانوں والوں کے لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ

أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ

پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم وستم کرنے کی

أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ

اے اہل بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا

آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا

وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِينَ

جو خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ

قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا

وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ

کے اور آپ کے سامنے ان سے اور اُن کے مددگاروں اور ان کے پیروکاروں

وَأَوْلِيَائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ

اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے آپ سے صلح

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ

کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے روز

الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَ

قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد اور اولادِ مروان پر اور

لَعَنَ اللّٰهُ بَنِیْ اُمَیَّةَ قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللّٰهُ

خدا اظہارِ بیزاری کرے بنی اُمیہ سے ہر صورت میں اور خدا لعنت کرے

ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَبْنَ سَعْدٍ

ابن مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر

وَّلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَّلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ

اور خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی

وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ

ور لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا آپ سے لڑنے کیلیے میرے ماں باپ آپ پر

اُمِّیْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِیْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ

قربان یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے۔ پس سوال کرتا ہوں اللہ

الَّذِیْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِیْ بِكَ اَنْ

سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ

یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ

وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصور کی ہمراہ میں ہیں جو

مِّنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

ہوں گے اہلِ بیت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ

میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ

علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ

اللّٰهِ اِنِّىْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهِ وَاِلٰى

بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اور اس کے رسولؐ کا اور

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَ

امیر المومنینؑ کا اور فاطمہ زہراؑ کا اور حسنؑ مجتبیٰ کا اور

اِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ

آپ کا قرب آپ کی حبداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے اسکی

اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهٗ وَجَرٰى

بنیاد قائم کی اس پر عمارت اٹھائی اور پھر ظلم

فِىْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ

وستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر

بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ

میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں

إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ

خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے

وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ

دوستی کے ذریعے آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنیوالوں سے بیزاری کے

لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَ

ذریعے اور ان کے طرفداروں اور پیروکاروں

أَتْبَاعِهِمْ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ

سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنیوالے سے اور میری جنگ

لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ

ہے آپ سے جنگ کرنیوالے سے اور میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ

لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْئَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي

کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے عزت دی مجھے

بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي

آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے

الْبَرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ

دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ یُّثَبِّتَ لِیْ عِنْدَکُمْ

دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی

قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهٗٓ

کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا

اَنْ یُّبَلِّغَنِیَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے لیئے پسندیدہ مقام پر پہنچاتے

وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ مَعَ اِمَامٍ هُدًی

نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو

ظَاهِرٍ نَّاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ

ہے مددگار رہبرِ حق بات زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا

بِحَقِّکُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَهٗٓ اَنْ

سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ

یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ

وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی

مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهٖ مُصِیْبَةً مَّآ اَعْظَمَهَا وَ

سوگوار کو دیا اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور

أَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ

اس کا رنج وغم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي

آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس

مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ

جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں

وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ

اور تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی

مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی زندگی جیسی اور میری موت کو

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کی موت کی مانند بنا اے معبود! بے شک یہ وہ دن ہے

تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْاَكْبَادِ

کہ جس کو بنی اُمیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت

اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ

شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی

نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ

صلّی اللہ علیہ و آلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں

وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعٰوِيَةَ وَيَزِيْدَ

و آلہ اے معبود اظہار بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ اور یزید

بْنَ مُعٰوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور

وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ

ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ

بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کو اے معبود

فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ

پس تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ

اے معبود بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن اور

فِي مَوْقِفِي هٰذَا وَ اَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ

میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری

مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ بِالْمُوَالاَةِ لِنَبِيِّكَ

کرنے اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے

وَ آلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ○

نبیؐ اور تیرے نبیؐ کی آلؑ سے ہے سلام ہو تیرے نبیؐ پر اور ان کی آلؑ پر

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے

حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ آخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰى

ضائع کیا حق محمدؐ و آلِ محمدؐ کا اور اس کو بھی جس نے اسکی

ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ

پیروی کی اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے

الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ

جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی جو قتلِ حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی

عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اب سو مرتبہ کہے

اور ہم رائے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور سلام اُن

الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّي

رُوحوں پر جو آپ کے آستان پر آئی ہیں آپ میری طرف سے

سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن

وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي

باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت

لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ

کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبرؑ

بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى

فرزند حسینؑ پر اور سلام ہو حسینؑ کی اولاد پر اور حسینؑ

اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ خُصَّ

کے اصحاب پر اے معبود خاص کیا

اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا

ہے تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری

ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ

کا آغاز فرما پھر اظہار بیزاری کر دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبود

الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ

لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید اللہ

بْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

فرزند زیاد پر اور فرزندِ مرجانہ پر اور عمر فرزند سعد پر

وَّشِمْرًا وَّاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَّاٰلَ

اور شمر پر اور رحمت سے دُور کر اولاد ابوسفیان کو اور اولاد زیاد کو اور اولادِ

مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اس کے بعد سجدے

مروان کو رحمت سے دُور کر قیامت کے دن تک

میں جائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری

الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

پر تیرا شکر بجا لانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے

عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ

مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود! حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ

الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ

کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا

صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحٰبِ

اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب

الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ

حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لیئے

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اپنی جانیں قربان کر دیں

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے پس اس پر اسے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔
محمد ابن خالد طیالسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجفِ اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہونے تو صفوان نے اپنا رخ ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام کے روضہ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر المومنین علیہ السلام کے سرِ اقدس کے قریب سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روزِ عاشورا کے لیے روایت کی تھی۔ چنانچہ اس نے امیر المومنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

زیارتِ عاشورا کے بعد کی دُعا:

یہ روایت جو نقل کی جا رہی ہے اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے وداع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضۂ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا۔ اور جو دُعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دُعا یہ تھی:

يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَآ اَللهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے بے چاروں کی دعا

الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

اے دادخواہوں کی دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے

وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے

وَيَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ

اور اے وہ جو مرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَ

اور اے وہ جو نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے او

يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ

اسے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

حاوی ہے اور اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى

اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اور اے وہ جس پر کوئی راز

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَّا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ

پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو آوازوں میں غلط فہمی

الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ

نہیں ہوتی اور اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی

وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ

اور اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ

كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّيَا بَارِئَ

کو پالینے والے اور اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ

بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی

فِی شَاْنٍ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنَفِّسَ

شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور

الْکُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤٰلَاتِ یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ

کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں کے پر مختار

یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ یَا مَنْ یَّکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ

اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے

وَّلَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلِیٍّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمدؐ اور بواسطہ مومنوں

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِیِّكَ

کے امیر علی مرتضیٰؑ کے اور بواسطہ تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے

وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ فَاِنِّیْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ

اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے

اِلَیْكَ فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ

تیری طرف رُخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا وسیلہ بنایا اور انہی کو

اَتَشَفَّعُ اِلَیْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ
تیرے ہاں سفارشی بنایا اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں اور کی قسم دیتا ہوں

وَاَعْزِمُ عَلَیْكَ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ
اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں اور واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں

وَبِالْقَدْرِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِیْ فَضَّلْتَهُمْ
واسطہ اس مرتبے کا جو تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں

عَلَى الْعَالَمِیْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ
میں بڑائی دی اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے ہاں

عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِیْنَ
قرار دیا اور اس کے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا

وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِّنْ فَضْلِ
فرمائی اور ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا

الْعَالَمِیْنَ حَتّٰی فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعٰلَمِیْنَ
دیا یہاں تک کہ ان کی بڑائی تمام جہانوں میں سب سے

جَمِیْعًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
زیادہ ہوگئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ

محمدؐ پر اور یہ کہ دُور فرمادے میرا ہر غم اور ہر اندیشہ

وَتَكْفِيَنِيْ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ

اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں اور میرا قرضہ

دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ

ادا کردے اور پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے اور بچا مجھ کو

الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ

ناداری سے اور بے نیاز کردے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے

وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ

اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی

اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ

میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں

وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ

اس تکلیف سے جس سے خوف کھاتا ہوں اس بُری تدبیر میں جس سے دبا بیٹھا ہوں

بَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ

اس ظلم میں جس سے سہما ہوا ہوں اس بے داد میں جس سے ترساں

جُوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ

ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے سے ہراساں ہوں اس

مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ

فریب سے جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قابو پانے

مَقْدُرَتَهٗ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ

سے ڈرتا ہوں دور کر مجھ سے چال والوں کے چال

وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ فَاَرِدْهُ وَ

اور فریب کاروں کے فریب اے معبود! جو میرے لیے برا قصد کرے تو اس کا قصد

مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَ

کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے۔ اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے

مَكْرَهٗ وَبَاْسَهٗ وَاَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ

فریب سختی اور اس کی بداندیشی کو روک دے اسے مجھ سے جس طرح تو چاہے

شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ

اور جہاں تو چاہے اے معبود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی ناداری

لَا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا

سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ

وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ

بستائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور

لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ

ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے، اے معبود! میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کر دے

وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ

اور اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اس کے بدن میں دکھ

وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّيْ بِشُغْلٍ

اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے

شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسِهِ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهُ

کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد

ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ

بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان

وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخِلْ

اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کر دے

عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ

ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے

حَتّٰی تَجْعَلَ ذٰلِکَ لَہٗ شُغْلاً شَاغِلاً بِہٖ

یہاں تک کہ بنا دے اسے اس کے لیے ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ

عَنِّیْ وَعَنْ ذِکْرِیْ وَاکْفِنِیْ یَا کَافِیَ مَا لَا

مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مددگار کہ تیرے سوا

یَکْفِیْ سِوَاکَ فَاِنَّکَ الْکَافِیْ لَا کَافِیَ سِوَاکَ

کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں اور

وَمُفَرِّجٌ لَّا مُفَرِّجَ سِوَاکَ وَمُغِیْثٌ لَّا مُغِیْثَ

تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنیوالا نہیں تو فریادرس ہے تیرے سوا فریادرس

سِوَاکَ وَجَارٌ لَّا جَارَ سِوَاکَ خَابَ مَنْ کَانَ

نہیں تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں ناامید ہوا جس کا تو پناہ

جَارُہٗ سِوَاکَ وَمُغِیْثُہٗ سِوَاکَ وَمَفْزَعُہٗ اِلٰی

دینے والا نہیں جس کا فریادرس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے

سِوَاکَ وَمَھْرَبُہٗ اِلٰی سِوَاکَ وَمَلْجَاُہٗ اِلٰی غَیْرِکَ وَ

فریاد کرے جو سوائے تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور

مَنْجَاہُ مِنْ مَخْلُوْقٍ غَیْرِکَ فَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ

جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا اور میری امید گاہ اور

وَمَفْزَعِیْ وَمَهْرَبِیْ وَمَلْجَایَ وَمَنْجَایَ

میری جائے فریاد اور میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے اور تو مجھے نجات دینے

فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ

والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَ

و آل محمدؐ کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بنانا اور

اَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ فَلَكَ

شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ

اور شکر تیرے ہی لیے ہے اور تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور

اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

تو ہے مدد کرنے والا پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

اے اللہ بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے یہ کہ

تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دور

تَكْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَهَمِّیْ وَكَرْبِیْ فِیْ

کر دے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دُکھ اس

مَقَامِیْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِیِّكَ هَمَّهٗ

جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تو نے دُور کیا تھا اپنے نبیؐ کا اندیشہ

وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَیْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ

اور ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی پس دور کر

عَنِّیْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّیْ كَمَا

میری مشکل جیسے ان کی مشکل دُور کی اور کشائش دے مجھ کو جیسے

فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِیْ كَمَا كَفَیْتَهٗ وَاصْرِفْ

ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی اور میرا

عَنِّیْ هَوْلَ مَآ اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمَؤُوْنَةَ مَآ

خوف دُور کر جیسے ان کا خوف دور فرمایا اور میری تکلیف کر جیسے

اَخَافُ مَؤُوْنَتَهٗ وَهَمَّ مَآ اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا

ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس

مَؤُوْنَةٍ عَلٰی نَفْسِیْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِیْ

کے کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جب کہ

بِقَضَاءِ حَوَائِجِیْ وَکِفَایَةِ مَا اَهَمَّنِیْ هَمُّهٗ

میری حاجات پوری ہو جائیں اور جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد

مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِیْ وَدُنْیَایَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مؤمنوں کے امیر

وَیَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَیْكَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا

اور اے ابا عبداللہ آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ

مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس

اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِیَارَتِکُمَا وَلَا فَرَّقَ

زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ

اللّٰهُ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ حَیٰوةَ

کے درمیان جدائی نہ ڈالے۔ اے معبود مجھے زندہ رکھ محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَّذُرِّیَّتِهٖ وَاَمِتْنِیْ مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِیْ

ان کی اولاد کی طرح اور مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی

عَلٰی مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا

روش پر وفات دے اور مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور مجھ

تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي
میں اور ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا
اور آخرت میں اے امیر المومنینؑ اور اے

عَبْدِ اللّٰهِ اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ
ابا عبداللہ میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے

وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا
ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپکے ذریعے اسکی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں

بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ
کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں

فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ
کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو

الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ اِنِّيْ
اور بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بیشک

اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِّتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ
میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت روا ہو اور سی

وَقَضَاۤءِ بِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا

ہو اور مراد بھر آئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے

لِیْ اِلَی اللّٰهِ فِیْ ذٰلِكَ فَلَاۤ اَخِیْبُ وَلَا یَكُوْنُ مُنْقَلَبِیْ

حق میں آپ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی

مُنْقَلَبًا خَآئِبًا خَاسِرًا بَلْ یَكُوْنُ مُنْقَلَبِیْ

واپسی ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی ہے جو بہتری نفع مند

مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُّفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا

کامیاب قبول دُعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ

بِقَضَاۤءِ جَمِیْعِ حَوَآئِجِیْ وَتَشَفَّعَا لِیْ اِلَی اللّٰهِ

ہے جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں

اِنْقَلَبْتُ عَلٰی مَاشَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو

اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ مُلْجِاً ظَهْرِیْ

خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا لے کر کے

اِلَی اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا عَلَی اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِیَ

خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار

اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعٰى لَيْسَ لِيْ وَرَآءَ

اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانا نہیں سوائے

اللّٰهِ وَوَرَآئَكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَاشَآءَ رَبِّيْ

خدا کے اور سوائے آپ کے اے میرے سردارو جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر

بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو آپ کے ہاں میری

مِنِّيْ اِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر

وَمَوْلَايَ وَاَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَ

اور میرے مددگار اور آپ ہیں اے ابا عبداللہ اے میرے سردار اور

سَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک جڑواں ہیں رات اور دن یہ

وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ

سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے۔ آپ پر میرا یہ سلام

إِنْ شَاءَ اللهُ وَاَسْئَلُهُ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَ

اگر خدا چاہے اور سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کہ وہ یہی چاہے اور

يَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ

یہی کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں اے

عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْاِجَابَةِ

میرے سردارو خدا سے توبہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار نہ کہ

غَيْرَ اٰيِسٍ وَلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا

ناامید و مایوس پھر آنے آپ کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ

غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ

آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے

إِنْ شَاءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ

اگر خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردارو

رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَ

میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہوگئے آپ سے اور

فِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللهُ مَا رَجَوْتُ

آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھے ناامید اس سے جس کی

وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهُ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ

زیارت عاشورا
ایصال ثواب و بلندی درجات
سید وصی حیدر زیدی
سیدہ ریاض فاطمہ
سید حسین احمد زیدی ضمیر فاطمہ
سید طاہر عباس زیدی جمیلہ خاتون
سید محمد علی حسنین زیدی
سید طفیل احمد زیدی
و جملہ مومنین و مومنات
شہدائے ملت جعفریہ
Islamic eBooks in Urdu English and Arabic
Free Download
www.ShianeAli.com